Drugs for Dementia
ڈیمینشیا کی ادویات

ڈیمینشیا کی ادویات کیا ہیں؟

ڈیمینشیا کی ادویات وہ دوائیں ہیں جو ڈیمینشیا کی علامات کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں، خاص طور پر الزائمر کی بیماری کے لیے، جو ڈیمینشیا کی سب سے عام قسم ہے۔ چونکہ الزائمر کا کوئی مکمل علاج موجود نہیں، اس لیے ان ادویات کا بنیادی مقصد ڈیمینشیا میں مبتلا شخص اور ان کے تیماردار کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ یہ ادویات دماغی صلاحیت میں کمی کو سست کر سکتی ہیں، رویے کی علامات کو کنٹرول کرتی ہیں، اور مخصوص علامات یا ساتھ موجود دیگر بیماریوں کا علاج بھی کرتی ہیں۔

الزائمر کی بیماری کی علامات کو کنٹرول کرنے کے لیے دو اقسام کی ادویات استعمال ہوتی ہیں:

- **ایسیٹائل کولینسٹریز (AChE) انہبٹرز (ڈونیپیزل، گیلانٹامائین، رِیواسٹیگمائن):** یہ ادویات ایسیٹائل کولین نامی دماغی کیمیکل کے ٹوٹنے کو روکتی ہیں، جو یادداشت اور سوچنے کی صلاحیت کے لیے اہم ہے۔ یہ ادویات ہلکے سے درمیانے درجے کی الزائمر کی علامات کے لیے تجویز کی جاتی ہیں۔
- **NMDA اینٹاگونسٹ (میمانٹائن):** یہ دوا دماغ میں گلوٹامیٹ نامی کیمیکل کی زیادتی سے منسلک نقصان دہ اثرات کو روکتی ہے اور اس کی سرگرمی کو کنٹرول کرتی ہے۔ یہ درمیانے سے شدید درجے کی الزائمر کی علامات کے لیے تجویز کی جاتی ہے۔

دیگر ادویات بھی ان مریضوں میں استعمال کی جا سکتی ہیں جنہیں ڈیمینشیا کے ساتھ ساتھ رویے اور نفسیاتی علامات بھی لاحق ہوں۔ اینٹی سائیکوٹکس اور اینٹی ڈپریسنٹس جیسی ادویات بے چینی، بڑھتا ہوا چڑچڑاپن ، جارحانہ رویہ، واہم اور نظر کے دھوکے جیسی علامات کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔

عام مضر اثرات کیا ہیں؟

ڈیمینشیا کی ادویات کی اقسام	عام مضر اثرات	تبصرہ
ایسیٹائل کولینسٹریز انہبٹرز ڈونیپیزل، گیلانٹامائن، ریواسٹیگمائن	➢ دست ➢ متلی اور قے ➢ بھوک میں کمی ➢ سردرد ➢ غنودگی ➢ سر چکرانا ➢ نیند میں خلل ➢ ڈراؤنے اور عجیب و غریب خواب ➢ پٹھوں میں کچھاؤ	کھانے کے ساتھ لیں، ترجیحی طور پر مکمل کھانے کے ساتھ، تاکہ نظام انہضام پر اِس کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔
NMDA اینٹاگونِسٹ میمنٹائن	➢ سر درد ➢ قبض ➢ غنودگی ➢ سر چکرانا ➢ الجھن ➢ تھکاوٹ ➢ تھکاوٹ ➢ وزن میں اضافہ ➢ پیشاب کرنے میں مشکل	اسے روزانہ کی بنیاد کھانے کے ساتھ یا کھانے کے بغیر دونوں طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کیا میں اپنی ڈیمینشیا کی ادویات لینا بند کر سکتا/سکتی ہوں؟

ڈاکٹر سے مشورہ کیے بغیر ڈیمینشیا کی ادویات لینا ہرگز بند نہیں کرنی چاہیئں۔ یہ ادویات علامات کو کنٹرول کرنے اور ذہنی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے دی جاتی ہیں، اور انہیں اچانک بند کرنے سے علامات میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔

مجھے کتنے عرصے تک ڈیمینشیا کی ادویات لینا ہوں گی؟

علاج کی مدت فرد، بیماری کی پیش رفت، اور دی گئی دوا پر منحصر ہوتی ہے۔ آپ کا معالج آپ کی حالت کے مطابق علاج کی مدت کا تعین کرے گا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ ادویات مکمل علاج نہیں بلکہ بیماری کی رفتار کو سست کرنے اور علامات کو قابو میں رکھنے کے لیے دی جاتی ہیں۔

جب ڈیمینشیا اس مرحلے تک پہنچ جائے جہاں مریض تمام بنیادی روزمرہ کاموں کے لیے مکمل طور پر دوسروں پر انحصار کرنے لگے، اور ان ادویات کا اصل مقصد یعنی ذہنی اور عملی صلاحیت کو برقرار رکھنا مزید ممکن نہ رہے، تو دوا بند کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، کبھی بھی اپنے طور پر دوا بند کرنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ ہمیشہ اپنے معالج سے مشورہ کریں۔

اگر مریض اپنی ڈیمینشیا کی دوائیاں لینے سے انکار کر دے تو تیماردار کو کیا کرنا چاہیے؟

اگر کوئی مریض دوا لینے سے انکار کرے تو تیماردار کے لیے یہ اہم ہے کہ وہ صبر اور سمجھ بوجھ کے ساتھ اس صورتحال کو سنبھالے۔ کھلا اور مثبت مکالمہ بہت ضروری ہے۔ دوا کی اہمیت، اس کے فوائد، اور نہ لینے کی صورت میں خطرات کے بارے میں بات چیت کریں۔ اگر مریض مسلسل انکار کرے تو بہتر ہوگا کہ ڈاکٹر یا ذہنی صحت کے ماہر کو اس گفتگو میں شامل کریں۔ ضرورت پڑنے پر ماہرین مزید رہنمائی، یقین دہانی، یا متبادل علاج تجویز کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ مریض کی خودمختاری اور جذبات کا احترام کرتے ہوئے، ان کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

کرنے کے کام
1. ڈاکٹر کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں
2. اپنی دوائی لینے سے پہلے اس کے نام، خوراک اور فریکوئنسی (یعنی کس طواتر کے ساتھ لینی ہے)، وغیرہ پر توجہ دیں
3. نسخہ کو احتیاط سے پڑھیں
4. خوراک، استعمال کی وجہ، ممانعت اور مضر اثرات پر توجہ دیں
5. ادویات کے استعمال کا طریقہ سمجھیں
6. اپنی دوا کو مناسب طریقے سے محفوظ کریں
7. مقررہ مدت تک دوا کا استعمال کریں جب کہ اس کے برعکس کوئی ہدایت نہ کی جائے
8. اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں، اپنی فیملی سے بات کریں اور اپنے ماہرینِ صحت سے مشورہ لیں

<u>نہ کرنے کے کام</u>
1. خود سے دوا کی خوراک میں تبدیلی کرنا
2. ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر اپنی دوائی کا استعمال روک دینا
3. اپنی دوائی کے ساتھ الکوحل کا استعمال کرنا
4. اپنی دوائی کو کسی اور بوتل میں ڈالنا
5. اپنے ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر کوئی اور دوائی لینا
6. دی گئی ہدایات کی تعمیل کے حوالے سے ڈاکٹر سے جھوٹ بولنا

یہ دستاویز اصل متن کا ترجمہ ہے جو انگریزی میں ہے۔ کسی بھی تضاد یا عدم مطابقت کی صورت میں، انگریزی ورژن کو فوقیت حاصل رہے گی۔